فون نمبر ۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — اِنَّ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم یکشنبہ — ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۱۹/۵۴ | ۵ فتح ۱۳۴۴ھش / ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ / ۵ دسمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۸۱

اپنے وطنوں، گھروں اور املاک کو چھوڑ کر میری ہمسائیگی اختیار کرنا اصحاب الصفہ کا مصداق بننا ہے

خوش قسمت ہیں وہ جن کو یہ نعمتِ غیر مترقبہ نصیب ہو اور وہ یہاں آکر رہیں

"پوری مستعدی و ہمت سے استقلال دکھلادیں۔ یہ آثار پژمردگی ہمیں بر محل معلوم نہیں ہوتے۔ یہاں (یعنی مرکز سلسلہ میں) رہنا تو ایک قسم کا آستانۂ ایزدی پر رہنا ہے۔ اس حوضِ کوثر سے وہ آبِ حیات ملتا ہے کہ جس کے پینے سے حیاتِ جاودانی نصیب ہوتی ہے جس پر ابدالآباد تک موت ہرگز نہیں آسکتی۔ اچھی طرح کمربستہ ہو کر پورے استقلال سے اس صراطِ مستقیم کے راہرو بنیں اور ہر قسم کی دنیاوی روکاوٹوں اور نفسانی خواہشوں کی ذرا پرواہ نہ کرکے اللہ تعالےٰ کے صادق مامور کی پوری معیت کریں۔ تاکہ حکم "کونوا مع الصادقین" کی فرمانبرداری کا سنہری تمغہ آپ کو حاصل ہو..... مامور من اللہ کی صحبت نہایت ضروری بلکہ مغتنمات سے ہے۔ خوش قسمت وہ جن کو یہ نعمتِ غیر مترقبہ نصیب ہو۔ جو شخص سب کچھ چھوڑ کر اس جگہ آکر آباد نہیں ہوتا یا کم از کم ایسی تمنا دل میں نہیں رکھتا اس کی حالت کی نسبت مجھے بڑا اندیشہ ہے کہ مبادا وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص نہ رہے۔ اپنے گھروں، وطنوں اور املاک کو چھوڑ کر میری ہمسائیگی کے لئے قادیان میں بود و باش کرنا "اصحاب الصفہ" کا مصداق بننا ہے۔

اور یہ تو ایک ابتدائی مرحلوں میں سے ہے ورنہ مردانِ خدا کو تو اگر اس سے بھی صدہا درجہ بڑھ کر دشواریوں و مصیبتوں کا سامنا ہو تاہم وہ ان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے بلکہ وفورِ جذبۂ عشق محبوبِ حقیقی سے آگے ہی قدم مارتے ہیں اور اپنا تمام دھن، من، تن، اسی راہ میں صرف کر دینے کو عین اپنی سعادت و خوش قسمتی سمجھتے ہیں اور یہی ان کا مقصود بالذات ہوتا ہے کہ دنیوی علائق کے جالوں کو توڑ کر اور اس کے پھندوں سے مخلصی پاکر اس جمیع محامد کی جامع ذات ستودہ صفات کے آستانۂ سراپا برکت خیز پر پہنچنے کا شرف حاصل کریں۔"

الحکم ۳۰ نومبر و ۱۰ دسمبر ۱۹۰۳ء

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۴ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

○ کل نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے پڑھائی۔ اور قدرتِ ثانیہ کے مظہر اولےٰ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارفع و اعلیٰ اور آپ کے عظیم الشان کارناموں پر ایک روح پرور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اور احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ بھی آپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنے دل کو نورِ یقین سے پُر کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ وہ حضور علیہ السلام کی اس خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کرنے والے شمار ہو سکیں۔ جس کا اظہار حضورؑ نے اس شعر میں فرمایا ہے ؎

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نوردیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نورِ یقیں بودے

(حضور ایدہ اللہ کے اس پُر معارف خطبہ کا مکمل متن آئندہ کسی قریبی اشاعت میں ہدیہ قارئین کیا جائے گا انشاء اللہ)

○ ربوہ ۴ دسمبر۔ جماعت ہائے احمدیہ مارشیس کے پریذیڈنٹ مکرم عبدالستار صاحب سوکیہ اپنی اہلیہ صاحبہ اور دختر کے ہمراہ مرکز سلسلہ کی زیارت اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے کل شام چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لے آئے۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید اور ربوہ کے بہت سے احباب نے ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر آپ کا استقبال کیا۔ اللہ تعالےٰ مرکز سلسلہ میں آپ کا آنا آپ کے لئے آپ کے خاندان کے لئے اور جماعت احمدیہ مارشیس کے لئے مبارک کرے۔ آمین

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار، سوموار، منگل ہونا قرار پایا ہے۔ احباب امسال خصوصیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ دسمبر ۶۵ء

برکاتِ خلافت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اصلاحِ نفس کے لئے صحبتِ صادقین پر بہت زور دیا ہے۔ بے شک انسان اپنی جگہ تقویٰ میں ترقی کر سکتا ہے۔ لیکن ایسی ترقی نہ تو بڑی بڑی غلطیوں سے پاک ہوتی ہے۔ اور نہ اس کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ دنیا کا یہ اصول ہے کہ مثال کا اثر جلد پڑتا ہے۔ انسان کا انسان پر اثر ضرور پڑتا ہے۔ اسی لئے نیک صحبت اختیار کرنے کے متعلق کہا جاتا ہے۔ ایک انسان کا تجربہ دوسرے انسان کے لئے راستہ صاف کر دیتا ہے۔ بچہ بغیر استاد کے تعلیم میں ترقی نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے انبیاء علیہم السلام کو مکارمِ اخلاق کا نمونہ بنا کر دنیا میں بھیجتا ہے تاکہ وہ الٰہی تعلیمات لوگوں کو محض زبانی ہی نہ سکھائیں بلکہ خود عمل کر کے دکھائیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صحابہ کرامؓ اور تمام دنیا کے لئے اسوۂ حسنہ بنایا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے صحابہ کرامؓ جلد جلد نیکی کی منزلیں طے کرتے چلے گئے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ولکم فی رسول اللہ
اسوۃ حسنۃ

محض زبانی تعلیم یا تحریر سے انسان مکارمِ اخلاق کے درجات حاصل نہیں کر سکتا۔ جس طرح ایک انسان کتابیں یا مضمون پڑھ کر تیرنا نہیں سیکھ سکتا۔ جب تک وہ تالاب یا دریا میں اتر کر تیرنے کی مشق نہ کرے۔ کوئی انسان بھی اعلیٰ اخلاق پیدا نہیں کر سکتا۔ نہ نیک اعمال باحسن طریق سرانجام دے سکتا ہے۔ جب تک وہ عملی طور پر ان کو اختیار نہ کرے۔ لیکن ہر انسان اس وقت تک صحیح عمل بھی نہیں کر سکتا۔ جب تک اس کے سامنے کوئی اچھا نمونہ نہ ہو۔ انسانی سرشت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ دوسروں کو کوئی کام کرتے دیکھتا ہے تو خود بھی اس کام کو کرنے لگتا ہے۔ اور ایسا کرنا اس کو آسان معلوم ہوتا ہے۔ مگر کوئی عمل بطور خود کرنا گراں گزرتا ہے۔ اس لئے صحبتِ صادقین پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑا زور دیا ہے۔ چنانچہ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبتِ صادقین بھی ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالےٰ اشارہ فرماتا ہے کونوا مع الصادقین یعنی تم خدا تعالےٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تاکہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔ جو مذاہب کہ تفرقہ پسند کرتے ہیں اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ وہ یقیناً وحدتِ جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے تجویز کیا کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بنا دے۔ اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۱۳)

اس سے پہلے آپ نے وضاحت فرمائی:۔

"اللہ تعالےٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفسِ واحد کی طرح بنا دے اس کا نام وحدتِ جمہوری ہے جس سے بہت سے انسان بحالت مجموعی ایک انسان کے حکم میں سمجھا جاتا ہے۔ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدتِ جمہوری کے ایک دھاگہ میں پروئے جائیں۔ یہ نمازیں باجماعت جو کہ ادا کی جاتی ہیں وہ بھی اسی وحدت کے لئے ہیں۔ تاکہ کل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جاوے اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اسلئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے۔ حتیٰ کہ حج بھی اسی لئے ہے۔ اس وحدتِ جمہوری کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے کی ابتدا اس طرح سے اللہ تعالےٰ نے کی ہے کہ اول یہ حکم دیا کہ ہر ایک محلہ والے پانچ وقت نمازوں کو باجماعت محلہ کی مسجد میں ادا کریں تاکہ اخلاق کا تبادلہ آپس میں ہو۔ اور انوار مل ملا کر کمزوری کو دور کر دیں اور آپس میں تعارف ہو کر انس پیدا ہو جاوے

. . . . . پھر دوسرا حکم یہ ہے کہ جمعہ کے دن جامع مسجد میں جمع ہوں کیونکہ ایک شہر کے لوگوں کا ہر روز جمع ہونا تو مشکل ہے۔ اس لئے یہ تجویز کی کہ شہر کے سب لوگ ہفتہ میں ایک دفعہ مل کر تعارف اور وحدت پیدا کریں۔ آخر کبھی نہ کبھی تو سب ایک ہو جاویں گے پھر سال کے بعد عیدین میں یہ تجویز کی کہ دیہات اور شہر کے لوگ مل کر نماز ادا کریں تاکہ تعارف اور انس بڑھ کر وحدتِ جمہوری پیدا ہو پھر اسی طرح تمام دنیا کے اجتماع کے لئے ایک دن عمر بھر میں مقرر کر دیا کہ مکہ کے میدان میں سب جمع ہوں۔ غرضکہ اس طرح سے اللہ تعالےٰ نے چاہا ہے کہ آپس میں الفت اور انس ترقی پکڑے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۱۳)

اس سے ثابت ہے کہ اللہ تعالےٰ دینداروں اور خداپرستوں کی ایک ایسی جماعت بنانا چاہتا ہے جس کے افراد چٹان کے ذروں کی طرح باہم پیوست ہوں تاکہ وہ اللہ تعالےٰ کا کام بخوبی سرانجام دے سکیں۔ اور اصلاحِ نفس کر سکیں۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تشریح فرمائی ہے۔ اللہ تعالےٰ انبیاء علیہم السلام کو اسی لئے نازل کرتا ہے کہ لوگ ان کے گرد جمع ہو کر صادقین کی ایک وحدت بنائیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے انبیاء علیہم السلام پر اپنے فرشتے نازل کرتا ہے۔ اور ان کو اسوۂ حسنہ بناتا ہے تاکہ برکاتِ الٰہیہ کا ایک مرکز ہو۔ جو لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی برکات سے فیض یاب کرے۔

یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے بعد اللہ تعالےٰ خلافت قائم فرماتا ہے تاکہ جو جماعت خدا نے قائم کی ہے اس میں وحدت قائم رہے۔ اور نبی اللہ کا خلیفہ جماعت کا مرکز بنے۔ چنانچہ جن انبیاء علیہم السلام کے بعد خلافت مضبوطی سے قائم کریں۔ ان کی تعلیمات بھی قائم رہیں۔ جب خلافت کمزور ہوئی یا ختم ہوئی تو تعلیمات میں بھی گڑبڑ پیدا ہو گئی۔ اور لوگوں نے ان میں اپنی دانشوری کی باتیں ملا کر کاروانِ اسلام کو گم گشتہ راہ بنا دیا۔ آج جو ہم بگڑے ہوئے مذاہب دیکھتے ہیں ان کی یہی وجہ ہے کہ ان میں سلسلۂ خلافت قائم نہیں رہ سکا اور لوگوں نے بھانت بھانت کی باتیں دین میں ملا دی ہیں۔

الغرض جماعتی وحدت کو خالص اور قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالےٰ خلیفہ کو اپنی برکات کا مرکز بناتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے سورۂ بقرہ کی تفسیر میں ایک جگہ اسی بات کی وضاحت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ضمنی طور پر اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ملائکہ سے فیوض حاصل کرنے کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ اللہ تعالےٰ کے قائم کردہ خلفاء سے مخلصانہ تعلق قائم رکھا جائے اور ان کی اطاعت کی جائے۔ چنانچہ اس جگہ طالوت کے انتخاب میں خدائی ہاتھ کا ثبوت یہی پیش کیا گیا ہے کہ تمہیں خدا تعالےٰ کی طرف سے نئے دل ملیں گے جس میں سکینت کا نزول ہوگا اور خدا تعالےٰ کے ملائکہ ان دلوں کو اٹھائے ہوئے ہونگے۔ گویا طالوت کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے نتیجہ میں تم میں ایک تغیرِ عظیم واقع ہو جائے گا۔ تمہاری ہمتیں بلند ہو جائیں گی تمہارے ایمان اور یقین میں اضافہ ہو جائے گا ملائکہ تمہاری تائید کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور تمہارے دلوں میں استقامت اور قربانی کی روح پھونکتے رہیں گے۔ پس سچے خلفاء سے تعلق رکھنا ملائکہ سے تعلق پیدا کر دیتا اور انسان کو انوارِ الٰہیہ کا مہبط بنا دیتا ہے۔"

(تفسیر سورۂ بقرہ ص۵۶۱)

اس سے واضح ہے کہ خلافت جماعتی وحدت کے قیام و استحکام اور دین کو خطرات سے پاک رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر خلیفۂ وقت کے افراد جماعت وہ برکات حاصل نہیں کر سکتے۔ جو اللہ تعالےٰ اپنے فرشتوں کے ذریعہ اپنے مخصوص بندوں پر

درس الحدیث

خلیفہ اور امام کی ولی اطاعت کا حکم

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

(۳۹)

عن ابن عمر قال کنا اذا بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ یقول لنا فیما استطعتم

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:- حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم آپؐ کی بات سنیں گے اور اطاعت کریں گے تو حضورؐ ہمیں فرمایا کرتے تھے کہ جہاں تک تمہاری طاقت میں ہے تم پابند ہو۔"

تشریح:- بیعت اس شرط پر ہوتی ہے کہ بیعت کنندہ اپنے امام کی مقدور بھر اطاعت کرے گا۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کا یہی قانون ہے کہ انسان اپنی طاقت کے مطابق مکلف ہوتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ یہ اطاعت کیسی اور کس حد تک ہوتی ہے۔ اس بارے میں صحابہؓ کا نمونہ اختیار کرنا ضروری ہے۔

(۴۰)

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رأی من امیرہ شیئاً یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبراً فیموت الا مات میتۃ جاھلیۃ۔

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:- حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کو اپنے امیر کی طرف سے ایسی بات نظر آئے جو اسے ناپسند ہو تو اسے صبر کرنا چاہیئے کیونکہ جو شخص جماعت مومنین سے ایک بالشت بھر بھی علیحدگی اختیار کرتا ہے اور اسی حالت میں مر جاتا ہے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔

تشریح:- نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے اس زریں نصیحت میں اسلامی شیرازہ کی اہمیت واضح فرمائی ہے۔ نظام جماعت سے علیحدگی انسان کو آخر کار ایمان سے دور کر دیتی ہے اس لئے آپؐ نے تلقین فرمائی کہ اپنی مرضی کے خلاف کسی بات کو دیکھ کر جماعت سے الگ نہ ہو جانا اس کا انجام سخت برا ہے اور یوں یہ بھی تو ممکن ہے کہ تم ہی غلطی پر ہو محض بدظنی کا شکار ہو رہے ہیں۔

(۴۱)

عن عبادۃ بن الصامت قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی العسر والیسر والمنشط والمکرہ وعلی اثرۃ علینا وعلی ان لا ننازع الامر اھلہ وعلی ان نقول بالحق اینما کنا لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم وفی روایۃ وعلی ان لا ننازع الامر اھلہ الا ان تروا کفراً بواحاً عندکم من اللہ فیہ برھان

(البخاری ومسلم)

ترجمہ:- حضرت عبادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی اور شرط یہ تھی کہ تنگی میں اور سہولت میں، پسندیدہ و آرام دہ اوامر میں اور تکلیف والے اوامر میں بھی اطاعت کریں گے خواہ ہم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے ہم بہر حال اطاعت کریں گے نیز یہ بھی شرط تھی کہ ہم حکام اور اولوالامر سے کوئی کشمکش نہ کریں گے اور یہ بھی شرط تھی کہ ہم جہاں بھی ہوں گے ہمیشہ سچی بات کہیں گے اللہ کی خاطر کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ ایک اور روائت میں ہے کہ اولوالامر سے تنازع نہیں کرو گے سوائے اس کے کہ تم کھلم کھلا کفر دیکھو جس کے بارے میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے تمہارے پاس واضح برہان موجود ہو۔

تشریح:- اگر غور کیا جائے تو حقیقی اطاعت کا اظہار مخالف حالات میں ہی ہوتا ہے ورنہ عام خوشکن حالات میں تو سبھی اطاعت کرتے ہیں۔ اسلامی تعلیم کتنی میانہ روی کی تعلیم ہے۔ اس میں نہ چاپلوسی اور خوشامد کی گنجائش ہے اور نہ ہی اولوالامر کے مقابلہ میں بغاوت اور نافرمانی کی اجازت ہے۔ واضح کفر اور بداعتقادی کا تو معاملہ ہی علیحدہ ہے۔

(۴۲)

عن عوف بن مالک الاشجعی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال خیار ائمتکم الذین تحبونھم ویحبونکم وتصلون علیھم ویصلون علیکم وشرار ائمتکم الذین تبغضونھم ویبغضونکم وتلعنونھم ویلعنونکم قال قلنا یا رسول اللہ افلا ننابذھم عند ذلک قال لا ما اقاموا فیکم الصلاۃ لا ما اقاموا فیکم الصلاۃ الا من ولی علیہ وال فرآہ یأتی شیئاً من معصیۃ اللہ فلیکرہ ما یأتی من معصیۃ اللہ ولا ینزعن یداً من طاعۃ۔ (مسلم)

ترجمہ:- حضرت عوف الاشجعیؓ سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے بہترین امام وہ ہیں جن سے تم دلی محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت رکھتے ہیں تم ان کے لئے دعائیں کرتے ہو اور وہ تمہارے لئے دعائیں کرتے ہو۔

تمہارے بدترین لیڈر وہ ہیں جن سے تم بغض رکھتے ہو اور وہ تم سے بغض رکھتے ہیں تم ان پر لعنت کرتے ہو وہ تم پر لعنت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے رسول خدا! ایسے لیڈروں کو ہم اس وقت ایک طرف نہ پھینک دیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں نہیں جبتک وہ نمازوں کے قائم کرنے کا انتظام رکھتے ہیں تم ایسا ہرگز نہ کرنا۔ خبردار جس پر کوئی حاکم مقرر ہو جائے اور اسے نظر آئے کہ وہ کسی امر کے بارے میں خدا کی نافرمانی کر رہا ہے تو وہ خدا کی نافرمانی کو تو ضرور ناپسند کرے مگر اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچے۔"

تشریح:- حقیقی امام وہی ہے جسے قلبی محبت حاصل ہو اور لوگ دل سے اس کیلئے دعائیں کرتے رہیں رسول اکرمؐ نے اس حدیث میں بھی اطاعت امام کی زوردار تلقین فرمائی ہے اور ان کے مقابلہ سے منع فرمایا ہے۔ نمازوں کا قیام اطاعت کی بنیاد ہے۔ اگر کوئی مکروہ بات محسوس ہو تب بھی اطاعت ترک کرنے کی اجازت نہیں البتہ خدا تعالےٰ کی نافرمانی میں تعاون نہ کیا جائے۔

(۴۳)

عن عبد الرحمٰن بن سمرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تسأل الامارۃ فانک ان اعطیتھا عن مسئلۃ وکلت علیھا وان اعطیتھا عن غیر مسئلۃ أعنت علیھا۔ (البخاری ومسلم)

ترجمہ:- حضرت عبد الرحمٰن بن سمرۃؓ کہتے ہیں کہ مجھے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امیر بننے کی درخواست نہ کرنا۔ امارت اور عہدہ طلب نہ کرنا۔ کیونکہ اگر مانگنے پر امارت مل گئی تو تم اس کے ذمہ دار ہو گے اور اگر بغیر مانگنے اور کوشش کے تمہیں عہدہ یا امارت ملتا ہے تو تمہاری اعانت ہو گی۔

تشریح:- اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ امارت بہت ذمہ داری کی بات ہے انسان اللہ تعالےٰ کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے اس لئے یہ روا نہیں کہ انسان کوشش کر کے امیر بنے۔ امیر بننے کی خواہش اور کوشش وہی شخص کرے گا جسے قیامت کی جواب دہی کا ڈر اور احساس نہیں ہو گا ورنہ سچا مومن کبھی ایسی جرأت نہیں کرتا۔

(۴۴)

عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انکم ستحرصون علی الامارۃ وستکون ندامۃ یوم القیامۃ فنعم المرضعۃ وبئست الفاطمۃ۔ (البخاری)

(ترجمہ) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب ایسا زمانہ آ جائے گا کہ تم لوگ امارت کے حریص ہو گے حالانکہ یہ امارت قیامت کے دن ندامت اور شرمندگی کا موجب ہو گی۔ یہ دودھ پلانیوالی کیسی اچھی معلوم ہوتی ہے اور جب دودھ چھڑاتی ہے تو کیسی بری ثابت ہوتی ہے۔

تشریح:- زمانہ نبوت سے بعد کے باعث خلافت راشدہ کے زمانہ گزرنے پر لوگ امارت اور افسری کے خواہاں ہوں گے اور انہیں یہ احساس نہ ہو گا کہ یہ کتنی ذمہ داری کی چیز ہے اور کتنی خطرناک ہے کیونکہ قیامت کے دن پتہ لگے گا کہ امارت کی وجہ سے بڑے امیروں کو کتنی ذلت اٹھانی پڑے گی حضورؐ نے فرمایا کہ جب تک اقتدار اور امارت حاصل ہوتا ہے تب تک لوگ اسے اچھا سمجھتے ہیں مگر جب یہ امارت جاتی رہتی ہے یعنی انسان مر جاتا ہے تو اسے امارت کی ذمہ داری کی عدم ادائیگی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے اسلئے خواہش کر کے اور کوشش سے امیر نہیں بننا چاہیئے ہاں جماعت کی طرف سے خدائی منشاء کے ماتحت ذمہ داری ڈالی جائے تو اسے پوری ہمت سے ادا کرنا چاہیئے۔ ایسی صورت میں اللہ تعالےٰ بھی مدد کرتا ہے

حضرت ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحبؓ کا انتقال

(مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مربی انچارج التبلیغ مشرقی افریقہ)

چند دن ہوئے نیروبی سے یہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ حضرت ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ کیلئے صحت منظور نہ تھی۔ چنانچہ آخر ہمارے آسمانی آقا نے اپنی تقدیر جاری فرمائی اور اپنے نیک بندے کو دنیا کے مخمصوں سے نجات دے کر ابدی راحت کی زندگی عطا فرمانے کا فیصلہ فرما دیا۔

عزیزوں۔ خویش و اقارب۔ تعلق والوں کے لئے اپنے بزرگ اور شفیق کی جدائی بے شک شاق گزرتی ہے لیکن حقیقت یہی ہے کہ دائمی زندگی اور دائمی راحت اس دنیا میں کسی انسان کے لئے مقدر نہیں۔ آخر ہر انسان نے اس دنیا کو خیر باد کہنا ہے۔ کسی نے آج اور کسی نے کل لیکن ہر خدا ترس اور مومن انسان کی یہ دلی تمنا ہوتی ہے کہ اس کا انجام بخیر ہو اور وہ اس حالت میں اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو کہ وہ اس سے راضی ہو۔ حضرت ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحبؓ نے خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے بھرپور زندگی گزاری اور قریباً ۸۶ برس کی عمر پا کر گزشتہ اتوار مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۶۵ء نیروبی میں انتقال کر کے اپنے مولیٰ حقیقی کو جا ملے اور نیروبی کے احمدیہ قبرستان میں دفن ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور غالباً ۱۹۰۶ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ابتدائیں سکول ماسٹر تھے بعد میں ذاتی محنت اور جدوجہد سے ڈاکٹری کی طرف توجہ کی اور ڈاکٹری کا امتحان پاس کر کے مشرقی افریقہ میں ۱۹۱۳ء میں پہنچے۔ ان دنوں ڈاکٹر صاحب مرحوم کے علاوہ اور بھی کئی احمدی بزرگ اور صحابہ اس ملک میں موجود تھے۔ مشرقی افریقہ میں مختلف اوقات میں کم از کم دو درجن کے قریب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اپنے کاموں کے سلسلہ میں تشریف لے گئے۔ ان میں سے ہر ایک بزرگ نے اسلام کی تبلیغ اور اسلام کی اشاعت کے لئے جدوجہد میں ہر طرح اور ہر ممکن طریق سے حصہ لیا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم بھی کینیا کے مختلف شہروں۔ کسموں۔ نیری مچاکوس۔ ممباسہ۔ نیروبی اور نکورو وغیرہ میں مقیم رہے اور اس عرصہ میں سلسلہ کا لٹریچر جہاں بھی رہے تقسیم کرتے رہے۔ اور اپنے ملنے جلنے والوں میں اسلام کی تبلیغ اور احمدیت کا تذکرہ کرتے رہے۔ ہر جگہ اپنے نیک نمونہ سے خیر سگالی کی فضا پیدا کرنے میں کوشاں رہے۔ سلسلہ کے جس کام اور جس ضرورت کے لئے جب بھی اور جس وقت بھی تحریک کی گئی برابر حصہ لیتے اور بڑے شوق سے حصہ لیتے۔ چندوں کی ادائیگی کا عرصہ دراز تک یہ طریق رہا کہ جنوری یعنی سال کے شروع میں سال کا پیشگی چندہ ادا کر دیتے۔ وصیت کا۔ تحریک جدید کا۔ اور اسی طرح بعض دوسرے چندے بھی۔ مقامی ضروریات تبلیغ۔ تعمیر مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر میں دل کھول کر مالی امداد دیتے رہے۔ گورنمنٹ کینیا کے محکمہ میڈیکل سے اسسٹنٹ سرجن ہو کر ریٹائر ہوئے۔ اور ریٹائر ہونے کے بعد نیروبی میں پرائیویٹ پریکٹس شروع کر دی۔ اپنے بیماروں کو معمول کے مطابق جا کر دیکھتے اور پھر ایک خاص وقت میں گھر پریکٹس کے لئے بیٹھتے۔ بیماروں کو دیکھنے جب جاتے تو پیدل سارا سفر کرتے۔ اپنے گھر میں پودوں کی دیکھ بھال خاص شغف سے کرتے۔ اس سے ان کی ورزش بھی ہو جاتی۔ اور صحت کے قائم رکھنے میں ممد رہی۔ اپنے عرصہ ملازمت میں جہاں جہاں بھی مقیم رہے ڈاکٹر صاحب موصوف شجر کاری کا خاص خیال رکھتے ان کا یہ محبوب مشغلہ تھا۔ بلکہ بعض ایسے درخت جو حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم نے ہسپتالوں اور ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کے مکانوں کے آس پاس لگوائے ان کے لڑکوں نے ان کے پھل بھی کھائے۔ ایک دفعہ نیروبی سے سو میل کے فاصلہ پر ایک نہایت ہی پُر فضا جگہ نیری Nyeri میں ان کے لڑکے مرحوم ڈاکٹر سید انور شاہ صاحب کو ملنے گیا۔ وہ اس جگہ کے ہسپتال کے انچارج لگے ہوئے تھے انہوں نے بتایا کہ حضرت ڈاکٹر صاحب نے یہ لوکاٹ کے درخت لگائے تھے اور اب میں اسکے پھل کھاتا ہوں۔

سلسلہ کے لٹریچر میں جو مشرقی افریقہ میں تبلیغی لحاظ سے اور اسلام کی برتری و عظمت کو قائم کرنے میں بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ ان کی اشاعت میں مالی امداد آپ دیتے رہے۔ قرآن مجید کے سواحیلی ترجمہ کشتی نوح کے سواحیلی ترجمہ میں آپ نے اور آپ کے بیٹوں نے بلکہ بعض بیٹیوں نے بھی حصہ لیا۔

پرانے بزرگوں کی بالخصوص ان کے دل میں بہت قدر و عظمت تھی۔ ان کا اکثر ذکر خیر کرتے۔ سلسلہ کے خدام سے اختلاف ہوتا تو خاموشی سے اصلاح حال کی کوشش فرماتے۔ پابند شریعت تھے۔ بچوں کی دینی تعلیم و تربیت ذاتی توجہ اور کوشش سے کی ہے اور اپنے لڑکوں کو بچپن میں ہی قادیان بھجوا دیا۔ چنانچہ قادیان کی تعلیم و تربیت کی برکت سے سب بچے سلسلہ کے خادم اور سلسلہ سے اخلاص رکھنے والے ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اس صدمہ میں ان کے تمام بچوں اور بچیوں اور ان کے اہل اور دیگر پسماندگان سے دلی ہمدردی ہے اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور اپنے والد بزرگوار کے ذکر خیر کو قائم رکھنے کی خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اور اپنی برکتوں سے نوازے۔ مرحوم و مغفور کے درجات کو بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں داخل فرمائے۔

آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ جات تحریک جدید ۳۲/۲۲ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ مقرر فرما دی

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ خرچ کا بجٹ متوقع آمد پر ہی تجویز کیا جاتا ہے، اس لئے تحریک جدید کے وعدہ جات کا جلد از جلد مرکز میں پہنچ جانا از حد ضروری ہے تاکہ بجٹ بنانے میں تاخیر واقع نہ ہو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اکناف عالم میں پھیلی ہوئی جماعتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے وعدہ جات تحریک جدید سال ۳۲/۲۲ کے لئے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۴ فروری ۶۶ء مقرر فرما دی ہے۔ جملہ جماعتیں اس کی پابندی کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

فرقان فورس کے مجاہدین فوری توجہ فرمائیں

حکومت کی طرف سے ۲ مئی ۱۹۴۸ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء کے درمیان ایک مدت معینہ تک جہاد کشمیر میں حصہ لینے والوں کے لئے "تمغہ دفاع کشمیر ۱۹۴۸ء مع کلاسپ" منظور ہوا ہے لہذا وہ مجاہدین جنہوں نے فرقان فورس کی ابتداء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء کے درمیان جہاد میں حصہ لیا ہے وہ اپنی اپنی درخواست (مخاطب کرنیوالی جگہ خالی چھوڑ دیں) یہ مطالبہ کرتے ہوئے مجھے بھجوا دیں کہ فلاں وجہ کی بناء پر خود راولپنڈی آ کر اپنا میڈل حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ لہذا بذریعہ ڈاک ان کو بھجوا دیا جائے۔ اپنے نام کے ساتھ ولدیت کا بھی ذکر کریں تاکہ ریکارڈ میں نام تلاش کرنے میں سہولت رہے۔

خاکسار محمد رفیق (ملک) دارالصدر غربی الف ربوہ

خریداران الفرقان کے لئے ضروری اعلان

ماہ دسمبر کا ماہنامہ الفرقان خاص نمبر ہے یعنی "حضرت فضل عمرؓ نمبر"۔ یہ نمبر خریداران کے نام دس تاریخ کو پوسٹ نہیں ہو سکے گا۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کو مل سکے گا۔ بذریعہ ڈاک جلسہ سالانہ کے بعد روانہ ہوگا۔ جن احباب کو چندہ ختم ہونے کی اطلاع دی جا چکی ہے وہ جلسہ سالانہ پر دفتر الفرقان میں چندہ ادا فرما دیں تا وی۔ پی کرنے کی نوبت نہ آئے اور بلا وجہ زائد خرچ نہ پڑے۔ شکریہ۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

ضروری اعلان

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۵ء بوقت ۱۰ بجے دوپہر بعد نماز ظہر پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹری مال صاحبان جماعت ہائے احمدیہ امارت سمبڑیال تحصیل ڈسکہ کا احمدیہ مسجد ڈسکہ میں ایک اہم اجلاس ہوگا جس میں بجٹ سالِ رواں کے مطابق چندہ عام و جلسہ سالانہ کا جلسہ میں جائزہ لیا جاوے گا۔ عہدیداران مہربانی کر کے شامل ہوں۔

(قاسم الدین امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے

گہرے غم والم اور تعزیت کا اظہار اور خلافت ثالثہ کی اطاعت کا اقرار

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں نے اپنے اجلاس مورخہ ۴ نومبر ۱۹۶۵ء میں متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ایک ایسا تاریخی سانحہ ہے جو دلوں سے کبھی بھی محو نہیں ہو سکتا حضور نے اس کالج کے قیام سے لیکر اب تک جس شفقت اور پیار کا اظہار زیادہ تر ہمارے دلوں میں نقش ہے حضور کے اس احسان کا ادنیٰ تقاضا یہ ہے کہ ہم خلافت سے نہ صرف اپنی کامل وابستگی کا اعلان فرماویں بلکہ سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی خاطر ہر قسم کے ایثار اور قربانی سے کبھی بھی دریغ نہ کریں۔ کالج کے جملہ میں سے اگرچہ ہر فرد ربوہ میں خود حاضر ہو کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت کا شرف حاصل کر چکا ہے۔ لیکن ہم اس عریضے کے ذریعے سے بھی اجتماعی اور انفرادی طور پر اپنے آپ کو دوبارہ خدمت سلسلہ میں پیش کرتے ہوئے اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ انشاء اللہ العزیز ہم ان تمام فرائض کو خندہ پیشانی سے ادا کرتے ہوئے کوشاں رہیں گے۔ جو ہمارے سپرد کئے جاویں۔ دعا ہے۔ کہ اللہ عزوجل ہمیں اس عہد کو نباہنے کی توفیق عطا فرماوے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں)

کنڈیارو ضلع نواب شاہ

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر دلی رنج وغم اور حزن وملال کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ جماعتہائے احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور وہی ہمارا حافظ وناصر ہو اور ہم سب کو توفیق دے کہ ہم حضور المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (خدا تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں نازل فرمائے) کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

نیز ہم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی وفاداری کا مکمل یقین دلاتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو لمبی اور صحت والی عمر عطا فرمائے اور آپکو اسلام واحمدیت کی بیش بہا خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(قائد وسیکرٹری جماعت احمدیہ کنڈیارو)

بنی سرادڑ ضلع تھرپارکر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا وجود باجود انوار وافضال الٰہی کا سرچشمہ تھا حضور ایک بہر درخشاں تھے۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آپ کے ساتھ خاص تعلق تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی متعدد پیشگوئیاں آپ کی ذات میں پوری ہوئیں۔ آپ کا وجود حضور کی دعاؤں کی قبولیت کا زندہ نشان تھا۔ ہم اس عظیم سانحہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان مبارک کے جملہ افراد بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی سے دلی تعزیت کرتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جنات نعیمہ میں اپنے پیارے رسول حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور آپ کے پسماندگان میں ساری جماعت کے افراد شامل ہیں دلی تعزیت فرمائے اور انہیں یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے اور اس عظیم ابتلاء کے وقت ثابت قدم رہنے کی قوت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اس موقعہ پر ہم اس بات کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ خلافت ایک عظیم الشان انعام الٰہی ہے۔ جو اس وقت تک مومنوں کو ملتا رہے گا۔ جب تک وہ ایمان بالخلافت پر قائم رہیں گے۔ اور ہمارا یقین ہے کہ خلافت نہایت ضروری ہے اور عظیم برکات کی حامل ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ میں خلافت کو پھر جاری فرمایا ہم سب خلافت حقہ پر ایمان رکھتے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں۔ ہم اپنی بیعت کی تجدید کرتے ہیں اور خلافت سے وفاداری کا اعلان کرتے ہیں۔ ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ حضور ہماری بیعت قبول فرمائیں اور ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ممبران جماعت احمدیہ بنی سرادڑ ضلع تھرپارکر

چک نمبر ۳۹۰ تحصیل لودھراں ضلع ملتان

ہماری جماعت اس عظیم جانکاہ صدمہ پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے تمام افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قرب خاص سے نواز کر آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے اور جماعت احمدیہ کا ہر رنگ میں حافظ وناصر ہو۔ آمین ثم آمین

(ممبران جماعت احمدیہ لودھراں)

چک ۹۱۰ ب/R محمود آباد ضلع ملتان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال کی خبر سے جماعت احمدیہ چک ۹۱۰ ب/R محمود آباد ضلع ملتان کے افراد کو انتہائی شدید صدمہ ہوا ہے چک ۹۱۰ ب/R محمود آباد کے احمدی احباب بہت افسردہ اور غمگین ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ چک ۹۱۰ ب/R محمود آباد اس انتہائی عظیم صدمہ پر حزن وملال اور تاسف کا اظہار کرتے ہیں۔ اور تمام خاندان خصوصاً حضور کی ہمشیرگان حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضور کے ازواج مطہرات حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور حضور کے تمام صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور دیگر تمام متعلقین کی خدمت میں پیغام تعزیت پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ وناصر ہو اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا مصداق بنائے۔ اور ان پر بے شمار برکات نازل فرماتا رہے۔ آمین۔

حکیم محمود احمد معلم وقف جدید
جماعت احمدیہ چک ۹۱۰ ب/R

کوٹلی آزاد کشمیر

"جماعت احمدیہ کوٹلی کا یہ اجلاس حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ المصلح الموعود کی وفات کی خبر سن کر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی زرین خدمات اور انتہائی مشکلات میں ان کی بصیرت افروز قیادت اور تعلق باللہ کا اعتراف کرتا ہے۔ خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت احمدیہ کی تنظیم اور اکناف عالم میں اسکی تبلیغی کامیابیوں کے لئے اپنے آخری سانس تک جو کام کیا وہ آئندہ نسلوں کے لئے مشعل ہدایت رہے گا۔

اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کا ہر فرد خلافت کے ساتھ اپنی دلی وابستگی اور انتہائی وفاداری کے عہد کی تجدید کرتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو حضرت مرزا ناصر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح الثالث کی قیادت میں پورا کرتا رہے گا۔ جماعتی فیصلہ انتخاب خلافت کے ساتھ غیر مشروط وفاداری کا اظہار کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے افراد کنبہ وخاندان وحضرت مسیح الموعود سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹلی)

لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان

ہم تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان اور ناصرات الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے وصال پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور آپ کے جملہ برادران اور ہمشیرگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ آپ پر اپنے خاص فضل وکرم ورحم وبرکات نازل کرے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے قرب خاص سے نواز کر آپ کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے آمین۔ اور جماعت احمدیہ کا جو اب اپنے آقا سے محروم ہو چکی ہے۔ حافظ وناصر ہو اور یہ صدمہ عظیم سہنے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں ہمیشہ اتحاد وتنظیم سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی سب احباب کو توفیق عطا فرمائے اور اسلام اور احمدیت کو روز بروز ترقی پر ترقی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین اللھم آمین یا ارحم الراحمین۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان)

روحانی خزائن کا بصورت سیٹ

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکمل سیٹ سترہ روپے میں

ہم بمسرت احباب جماعت کو یہ خوشخبری سنا رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی طرح اب ہم حضور علیہ السلام کے ملفوظات بھی سلسلہ وار بصورت سیٹ شائع کر رہے ہیں۔ ملفوظات کا یہ سیٹ دس جلدوں میں ختم ہوگا۔ جن میں سے آٹھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں اور باقی بھی ان شاء اللہ جلد شائع ہو کر قارئین کے استفادہ کے لئے منظر عام پر آنے والی ہیں۔

ہم اپنے کرم فرماؤں سے درخواست کرتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے حضور علیہ السلام کی کتب کے سیٹ خرید فرمائے ہیں۔ وہ "ملفوظات" کے سیٹ بھی خرید کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں۔ اور شکریہ کا موقعہ دیں۔ یہ سیٹ جہاں آپ کی علمی اور روحانی ترقی کا موجب ہوگا وہاں آپ کی نسلوں کی دینی اور روحانی تربیت و ترقی کا موجب بھی ہوگا۔ امید ہے کہ احباب ان گرانقدر جواہر پاروں کو حاصل کر کے ہمیں شکریہ کا موقعہ دیں گے ملفوظات کی ہر جلد کی قیمت آٹھ روپے ہے۔ اور جو دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ کے خریدار ہیں ان کے لئے سات روپے فی جلد ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

سلسلہ احمدیہ کی ایک جامع اور مستند کتاب

تفہیمات ربانیہ

- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جلسہ سالانہ ۳۰ء پر اسے "اعلیٰ لٹریچر" قرار دیا اور دو مرتبہ اسکی خریداری کے لئے احباب کو ارشاد فرمایا
- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے جلسہ سالانہ دسمبر ۶۲ء میں اسکی خریداری کی تحریک فرمائی۔
- علماء سلسلہ احمدیہ نے بالاجماع اسکی افادیت اور اسکے جوابات کی جامعیت اور مدلل و لاجواب ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔
- غیر احمدی علماء کو گذشتہ پینتیس ۳۵ برس میں اس کی تردید کی جرأت نہیں ہوئی
- اس کتاب میں مخالفین کے جملہ اعتراضات کے مسکت جوابات دئے گئے ہیں
- یہ کتاب خلافت ثالثہ کے سلسلہ میں ایک خاص تفہیم پر بھی مشتمل ہے۔

اس کتاب کا تازہ ایڈیشن بالکل ختم ہونے کو ہے امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس کے خریدنے کا آخری موقعہ ہے نہایت محدود تعداد باقی ہے۔

قیمت سفید کاغذ گیارہ روپے

اخباری کاغذ آٹھ روپے

ملنے کا پتہ

مکتبہ الفرقان ربوہ

عطاران مشرق رجسٹرڈ ربوہ

کے مایہ ناز تحفے:

۱- روغن سرسوں کچی گھانی (خوشبودار سو فیصد خالص) — ایک روپیہ چھ آنے

۲- روغن آملہ — ایک روپیہ دس آنے

۳- خورشید ہیر آئل (متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ) — اڑھائی روپے

مضر صحت اجزا کی آمیزش سے بالکل پاک

مکمل گارنٹی کے ساتھ

سٹاکسٹ:

◎ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

◎ نوید جنرل سٹور، ربوہ

چندہ شرط اوّل و اعلان وصیّت

از مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری بہشتی مقبرہ۔ ربوہ

چندہ شرط اوّل اور چندہ اعلان وصیت جو ہر نئی وصیت کے ساتھ وصیت کنندگان سے لیا جاتا ہے۔ اس کی وصولی اور خزانہ صدر انجمن میں ادخال وصایا کے ساتھ ہی فوری طور پر ہو جانا لازمی ہے۔ ہر وصیت کی تکمیل کے لئے۔ ان چندوں کی وصولی بھی ایک ضروری امر ہے۔ ان چندوں کی وصولی کے بغیر نہ کوئی وصیت مکمل ہے اور نہ ہی اس کی منظوری کے لئے کوئی کارروائی کی جا سکتی اسلئے سیکرٹری صاحبان وصایا سے گذارش ہے۔ کہ ہر وصیت کے ساتھ یہ دونو چندے وصیت کنندگان سے فوری طور پر وصول کر کے سیکرٹری صاحبان مال کے حوالے کر دیں۔ اور سیکرٹری صاحبان مال سے التماس ہے کہ وہ ان چندوں کو حتی الامکان بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کر دیں۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ وصیت تو دفتر میں پہنچ جائے اور یہ چندے وصیت کنندہ سے وصول نہ ہوں یا ان سے وصول تو ہو جائیں۔ مگر سکرٹری صاحبان داخل خزانہ کرنے میں ناواجبی تاخیر فرمائیں۔ اگر کوئی وصیت کنندہ یہ ہر دو چندے اپنی وصیت کے ساتھ ہی ادا نہیں کرتا۔ تو ایسی وصیت دفتر میں بھیجنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ اس پر کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی

یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ چندہ اعلان وصیت ساڑھے چھ روپے مقرر ہے اگر کسی پرانے خادم پر ساڑھے چھ روپے سے کم شرح درج ہے۔ تو وہ درست نہیں ہے۔ اسی طرح چندہ شرط اوّل کے متعلق سیکرٹری صاحبان وصایا و مال اس بات کو ہمیشہ ذہن نشین رکھیں۔ کہ رسالہ الوصیت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی کوئی شرح مقرر نہیں فرمائی بلکہ وصیت کنندہ پر اس چندہ کی ادائیگی "حیثیت کے لحاظ سے" قرار دی ہے۔ تاکہ ایسی رقوم سے حفاظت و زیبائش بہشتی مقبرہ کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ مثلاً ایک وصیت میں پانچ سو یا ہزار روپیہ ماہوار آمدنی درج ہو۔ یا چالیس پچاس ہزار روپیہ کی جائیداد درج ہو۔ اور وصیت کنندہ صرف دو تین روپے چندہ شرط اوّل ادا کرنے پر اکتفا کرے۔ کیونکہ نہ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ "حیثیت کے لحاظ سے" کا یہ مطلب اور مفہوم ہے۔ اور نہ ہی اغراض بہشتی مقبرہ ایسی چھوٹی چھوٹی رقوم سے سرانجام پذیر ہو سکتی ہیں۔ بلکہ وصیت کنندہ کو اپنی ماہوار آمد اور اپنی جائیداد کی حیثیت و مالیت اور اغراض بہشتی مقبرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے چندہ شرط اوّل ادا کرنا چاہیئے۔

سیکرٹری صاحبان مال و وصایا کو بھی اس چندہ کی وصولی ان امور کو مدنظر رکھ کر کرنی چاہیئے یہ کوئی مستقل چندہ تو ہے نہیں۔ جو ہر ماہ یا ہر سال ادا کرنا ہوتا ہے۔ بلکہ وصیت کے ساتھ صرف ایک ہی مرتبہ ادا کرنا ہے۔ اس لئے ہر وصیت کنندہ کو شرط اوّل کا چندہ ادا کرتے وقت یہ غور کر لینا چاہیئے کہ کیا اس نے ادا کردہ رقم اپنی "حیثیت کے لحاظ سے" ادا کی ہے؟ اور کیا اس کا ضمیر اس بات پر مطمئن ہے کہ اس نے اپنی "حیثیت کے لحاظ سے" اس چندہ کی ادائیگی میں کمی نہیں کی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید ربوہ میں روپیہ کیوں رکھا جائے۔

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی جاری کردہ تحریک ہے۔
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا اولین فرض ہے
- یہ ایک الہامی تحریک ہے
- امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی
- اس امانت میں آپ اپنے لئے اپنے بیوی بچوں کے لئے چھوٹی سے چھوٹی رقم بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔ باقی تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید ربوہ سے رجوع فرما دیں۔

خاکسار

افسر امانت تحریک جدید ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

مکمل سیٹ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (چوبیس جلدوں میں) رعایتی قیمت -/۱۹۰ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

ناصر دواخانہ کے مشہور مرکبات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے نہایت مفید، زود اثر اور کامیاب دوا۔

قیمت فی شیشی:- ایک روپیہ اور دو روپے

اکسیر پائیوریا

دانتوں اور مسوڑھوں کیلئے نہایت مفید، مسوڑھوں سے خون یا پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا، دانتوں کی میل، ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا، اور منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے اکسیر ہے اس کے علاوہ دانتوں کے درد کا فوری علاج ہے۔

قیمت فی شیشی:- ۱/۵۰، اور ۲/۵ روپے

سرمہ دیدہ چشم

ضعف بصر، جالا، پھولا، دھند، آشوب، بیاض چشم، خارش اور ککروں کے لئے مفید ہے متواتر استعمال سے عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے بڑھاپے میں نظر جوانوں کی طرح ہو جاتی ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا ہی مفید سرمہ ہے۔

قیمت فی شیشی:- ایک روپیہ پچاس پیسے

چھوٹ مقوی اٹھرا

مرض اٹھرا، مردہ بچے پیدا ہونا یا پیدا ہو کر مختلف امراض، دست، قے، اسہال، زہرباد اور نمونیہ وغیرہ سے فوت ہو جانا لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا مگر لڑکے فوت ہو جانا کے لئے تیر بہدف دوا ہے۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے، فی شیشی۔ پانچ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اکسیر معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، ہیضہ، بھوک نہ لگنا، وغیرہ امراض کیلئے بہترین اور لذیذ چورن

قیمت:- ایک روپیہ

انگرینا (گولیاں)

معدہ کو طاقت دیتی ہیں، جسم کی عام دردوں، جوڑوں کی دردوں اور باؤ گولہ کے لئے بہت مفید ہیں۔

قیمت:- دو روپے

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ متعدد جڑی بوٹی کا جوہر، خارش، پانی بہنا، دھند، جالا وغیرہ امراض کا بہترین علاج، بچوں، عورتوں اور مردوں کیلئے مفید، قیمت:- دس آنے، سوا روپیہ

سرمہ خورشید

بینائی بڑھاتا ہے دھند، جالا، غبار، پھولا اور ککروں کو بہت جلد دور کرتا ہے بہت لاجواب سرمہ ہے چند دنوں میں حیرت انگیز اثر کرتا ہے۔

قیمت:- بارہ آنے

شفا پائیوریا

گوشت خورہ کے علاج، مسوڑھوں اور دانتوں کی مضبوطی کیلئے بہت مفید ہے

قیمت:- ایک روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

درخواستِ دعا

۱۔ ہمارے ایک مخلص دوست اللہ دتہ خان صاحب کے بھائی ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں احباب دعا فرمادیں کہ مولا کریم محض اپنے فضل و رحم سے انہیں باعزت بریت عطا فرمادے آمین۔ (شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید)

۲۔ مکرم حکیم نور محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشویشناک طور پر بیمار ہیں احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد جمیل ولد حکیم نور محمد شہید غلام علی ضلع حیدرآباد سندھ)

۳۔ میں نے ملازمت کے سلسلے میں ایک امتحان دیا ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(محمد انور جنجوعہ۔ از بھیرہ)

ضروری اعلان

بل ماہ نومبر ۱۹۶۵ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی رقم ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہیئے۔ جو ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقوم ۱۰ دسمبر تک دفتر ہذا میں نہیں بھجوائیں گے ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی (منیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل کورس پونے چودہ روپے

حب مان

بچوں کے سوکھے کا کامیاب علاج فی شیشی دو روپے

بچوں کی چونڈی

دست روکنے کی بہترین دوا فی شیشی ایک روپیہ

مفید النساء

ایام کی بے قاعدگی کی مجرب دوا تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

کیلئے جملہ امراض چشم

اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

سرمہ ممیز اخاص

جملہ امراض چشم کا بہترین علاج مثلاً ککرے، کمزوری نظر، پانی بہنا وغیرہ کیلئے مفید ہے

قیمت فی تولہ تین روپے، نصف تولہ ۱/۶۲ اور تین ماشے ۹۴ پیسے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جماعت احمدیہ برٹش گی آنا کی طرف سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی غائبانہ نماز جنازہ اور قرار داد تعزیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی پوری فرمانبرداری اور اطاعت کا عہد

(مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ برٹش گی آنا)

جماعت احمدیہ برٹش گی آنا نے جس غم و اندوہ کے ساتھ اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وصال کی افسوسناک خبر کو سنا اس کا اظہار بیان سے باہر ہے۔ یہ جگر پاش خبر سنتے ہی وکیل التبشیر صاحب کو جماعت کی طرف سے تعزیت کا تار ارسال کیا گیا۔

مقامی اخبار میں یہ خبر شائع کرائی گئی اور ریڈیو پر بھی براڈ کاسٹ کروائی گئی تاکہ دور دراز کے احباب فوری طور پر اس سانحہ عظیمہ سے آگاہ ہو سکیں۔ نماز جنازہ غائب کے لئے جمعہ کا دن مقرر کیا گیا۔ نماز جمعہ کے خطبہ میں خاکسار نے بتایا کہ یہ خبر ہمارے لئے بے حد رنج و ملال کا باعث ہوئی ہے لیکن اس سے ہم پر بہت بڑی ذمہ داری آپڑی ہے کہ ہم سب متحد ہو کر اللہ تعالےٰ کی رسی کو تھامے رکھیں۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو آپؐ کی وفات کا کسی کو یقین نہیں آتا تھا اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے قرآن شریف سے یہ آیات پڑھ کر سنائیں کہ ہر نبی نے وفات پائی ہے اور یہ کہنا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات نہیں پائی گناہ ہے۔ اس پر لوگوں کی ہمت بندھی اور انہوں نے مل کر کام شروع کر دیا۔

اس وقت بھی سب احمدیوں کو یہی کرنا چاہیئے یہ وقت زیادہ جوش اور ہمت سے کام کرنے کا ہے۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہوئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنے کمرہ میں بہت روئے اور اس دن عہد کیا کہ اپنی ساری عمر احمدیت و اسلام کی ترقی میں گزار دیں گے۔ یہ وقت بھی احمدیوں کے لئے ایسا ہے کہ وہ اپنے دل میں عہد کریں کہ وہ بھی اپنی زندگیاں اسلام اور احمدیت کے لئے وقف رکھیں گے۔ حضور کی نماز جنازہ غائب برٹش گی آنا کے ایک مخلص دوست مکرم ابراہیم صاحب نے پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد بعض احباب جماعت نے اپنے اپنے رنگ میں حضور کے وصال پر اظہار افسوس کیا۔

اس کے بعد برٹش گی آنا کے تمام ممبران نے یہ عہد کیا کہ وہ خلیفۃ المسیح الثالث کے وفادار رہیں گے اور آپ کے احکام کی پوری فرمانبرداری اور اطاعت کریں گے۔

ضروری اعلان

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب "موجودہ حالات میں طلباء کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر بی این آر آڈیٹوریم میں ۷ دسمبر بروز منگل ساڑھے تین بجے شام طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔ ممبران اس اہم اجلاس میں ضرور شرکت فرمائیں۔

(سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ ایک ماہ سے زائد عرصہ سے البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں آنکھ کے اپریشن کے سلسلہ میں داخل ہیں۔ بعض نقائص کی وجہ سے تیسری بار آنکھ کا اپریشن کیا گیا ہے۔ محترمہ والدہ صاحبہ ویسے بھی مختلف عوارض سے بیمار ہیں اور کمزوری کافی ہو چکی ہے جو کہ باعث تشویش ہے۔

بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ملک منور احمد
فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

پروگرام جماعتی ملاقات جلسہ سالانہ ۶۵ء

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے جلسہ سالانہ کے ایام میں جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام درج ذیل ہے۔ جماعتیں اپنی اپنی ملاقات کی تاریخ اور وقت نوٹ کر لیں۔ اور اس پروگرام کے مطابق ملاقات کا شرف حاصل کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

۱۹ دسمبر ۶۵ء ۸ بجے صبح	جماعت ہائے لاہور شہر و ضلع	۴۰ منٹ
۱۹ دسمبر ۶۵ء ۸ بجے صبح	جماعت ہائے آزاد کشمیر	۱۵ منٹ
۱۹ دسمبر ۶۵ء ½۷ بجے شب	کوئٹہ بلوچستان	۲۰ منٹ
"	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	۴۰ منٹ
"	کیمبل پور اٹک	۱۰ منٹ
"	شیخوپورہ شہر و ضلع	۵۰ منٹ
"	جہلم شہر و ضلع	۲۵ منٹ
۲۰ دسمبر ۶۵ء ۸ بجے صبح	ملتان شہر و ضلع	۲۵ منٹ
"	جھنگ شہر و ضلع	۲۵ منٹ
"	ڈیرہ غازیخان	۶ منٹ
"	میانوالی	۴ منٹ
"	½۷ بجے شب	جماعت ہائے سیالکوٹ شہر و ضلع ایک گھنٹہ تیس ۳۰ منٹ
"	بیعت	۲۰ منٹ
"	راولپنڈی شہر و ضلع	۲۵ منٹ
"	بہاولپور۔ بہاولنگر رحیم یار خان	۲۰ منٹ
۲۱ دسمبر ۶۵ء ۸ بجے صبح	حیدرآباد و خیرپور ڈویژن	۲۵ منٹ
"	کراچی	۳۰ منٹ
"	مظفر گڑھ	۵ منٹ
"	½۷ بجے شب	گوجرانوالہ شہر و ضلع ۴۰ منٹ
"		منٹگمری شہر و ضلع ۴۰ منٹ
"		بیعت ۱۰ منٹ
"	سرگودھا شہر و ضلع	ایک گھنٹہ
۲۲ دسمبر ۶۵ء ½۸ بجے صبح	لائل پور شہر و ضلع	ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ
"	بیعت	۱۰ منٹ
"	گجرات	۴۰ منٹ
"	مشرقی پاکستان	۱۰ منٹ
"	ہندوستان	۵ منٹ
"	بیرونی ممالک	۱۰ منٹ

دعائے نعم البدل

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن کا چھوٹا لڑکا جمیل احمد بعمر پونے دو سال کی علالت کے بعد ۲۸ نومبر کو وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس سے نوازے۔ (نائب وکیل التبشیر۔ ربوہ)

80
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن مارکیٹ
پوسٹ بکس 87 ملتان